آیات نمبر 31 تا 39 میں قیامت کے دن کا ایک منظر جب غریب لوگ اور ان کے سردار اللہ کے حضور کھڑے ہوں گے۔ منکرین کے انکار کے اصل سبب کے طرف اشارہ کہ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ نے اس دنیا میں جسے مال و جاہ عطا کیا ہے وہی آخرت میں بھی کامیاب ہو گا، حالانکہ اس دنیا کی نعمتیں محض آزمائش کے لئے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَ لَا بِالَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ‌ؕ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ہی اس سے پہلے کی کتابوں کو تسلیم کریں گے وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ‌ۖۚ يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ اۨلۡقَوۡلَ‌ۚ اور آپ ان کا حال اس دن دیکھیں جب یہ ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھریں گے يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۳۱﴾ جو لوگ دنیا میں کمزور سمجھے جاتے تھے وہ اپنے بڑوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰى بَعۡدَ اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ‏ ﴿۳۲﴾ اور یہ بڑے بننے والے لوگ اپنے سے کمزور لوگوں کو جواب دیں گے کہ جب ہدایت تمہارے پاس آ گئی تھی تو کیا ہم نے تمہیں قبول کرنے سے روکا تھا ؟ بلکہ اس معاملہ میں تم خود ہی مجرم ہو ! وَ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ مَكۡرُ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ اور وہ کمزور لوگ ان بڑوں سے کہیں گے کہ یہ تمہاری شب وروز کی فریب کاری تھی جس نے ہمیں روکا تھا، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرائیں وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَ جَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْۤ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ جب یہ لوگ عذاب کو اپنے سامنے دیکھیں گے تو اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے اور ہم ان کفر کرنے والے لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور ان لوگوں کو بس ویسی ہی سزا دی جائے گی جیسے اعمال یہ کرتے رہے وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ جو پیغام تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾ اور انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم مال اور اولاد کے لحاظ سے تم سے بہتر ہیں اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا ان کے خیال میں مال واولاد کی کثرت اس بات کا ثبوت تھا کہ اللہ ان سے بہت خوش ہے قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ میرا رب جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا فرما دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا عطا کرتا ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے [رکوع ۴] وَ مَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ

بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ؗ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ هُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ﴿۳۷﴾ تمہارا مال اور تمہاری اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں کہ یہ تمہیں ہمارا مقرب بنادیں، ہاں مگر جو شخص ایمان لایا اور اس نے نیک اعمال بھی کئے تو آخرت میں ایسے لوگوں کو دوہرا اجر ملے گا اور وہ جنت کے بالاخانوں میں امن وچین سے رہیں گے حقیقت یہ ہے کہ محض مال واولاد کی کثرت قرب الٰہی کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ سب کچھ تو اللہ کی طرف سے بطور آزمائش عطا کیا گیا ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص ایمان لائے، اپنا مال اللہ کی راہ میں اُسی کثرت سے خرچ کرتا رہے جس کثرت سے اسے دیا گیا ہے اور اولاد کی صحیح تعلیم وتربیت کرکے اسے اللہ کا فرمانبردار بنادے تو یہ چیزیں قرب الٰہی کا سبب ضرور بن سکتی ہیں وَ الَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوششوں میں سرگرم ہیں وہ لوگ ہمیشہ عذاب میں گرفتار رہیں گے قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ آپ فرمادیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کردیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق عطا کرتا ہے وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ﴿۳۹﴾ اور تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کروگے، وہ اس کا صلہ عطا فرمادے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

آیات نمبر 40 تا 54 میں قیامت کا احوال جب فرشتے اظہار برأت کریں گے۔ مشرکین مکہ کو تنبیہ کہ ان کے پاس اس سے پہلے کوئی رسول نہیں آیا تھا سو اب اس رسول اور کتاب کی قدر کریں اور اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ قیامت کے دن ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا

وَ يَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ يَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اَهٰٓؤُلَاۤءِ اِيَّاكُمۡ كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۴۰﴾ اور جس دن اللہ سب انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے ؟ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ وَلِيُّنَا مِنۡ دُوۡنِهِمۡ‌ۚ فرشتے عرض کریں گے کہ تیری ذات سب عیوب سے پاک ہے ! تو ہی ہمارا آقا ہے، ہمارا ان سے کیا تعلق بَلۡ كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ‌ۚ اَكۡثَرُهُمۡ بِهِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہماری نہیں بلکہ شیاطین کی پرستش کیا کرتے تھے اور اِن میں سے اکثر اُن ہی پر ایمان رکھتے تھے

مشرکین نے جو بت بنا رکھے تھے ان میں سے بعض فرشتوں کے نام پر تھے، اسی طرح وہ کاہنوں کے توسط سے جنات سے مدد طلب کیا کرتے تھے

فَالۡيَوۡمَ لَا يَمۡلِكُ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ نَّفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ اور اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ آج تم میں سے کوئی نہ کسی کو فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان وَ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اور جن لوگوں نے ظلم و نافرمانی کا راستہ اختیار کیا تھا ہم ان سے کہہ دیں گے کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ

چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ جب ان کفار کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ آپس میں کہتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں محض ایک ایسا آدمی ہے جو تمہیں ان معبودوں سے روکنا چاہتا ہے جن کی پرستش تمہارے آبا واجداد کرتے آئے ہیں وَ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو محض اس کا اپنا گھڑا ہوا جھوٹ ہے وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ اور جب ان کافروں کے سامنے قرآن کی شکل میں حق پہنچ گیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ان کفار مکہ کو اس سے پہلے نہ تو کوئی کتاب دی تھی جسے یہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا تھا وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۙ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں انہوں نے بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا اور جو کچھ ہم نے ان پہلے لوگوں کو دیا تھا کفار مکہ کو تو اس کا دسواں حصہ بھی نہیں دیا گیا، لیکن پھر جب اُن پہلے لوگوں نے ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھ لو کہ کیسی سخت تھی ہماری سزا

رکوع [۵]

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے واسطے تم لوگ کبھی اطمینان سے بیٹھ کر سوچو، چاہے اکیلے اکیلے اور چاہے دو دو مل کر، اور غور کرو، تو تم اس نتیجہ پر پہنچو گے کہ تمہارے اس معزز ساتھی کو جنون نہیں ہے اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ بلکہ وہ تو ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے تمہیں خبردار کر رہا ہے قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر میں نے کبھی تم سے کوئی معاوضہ مانگا ہو وہ بھی تم ہی لے لو، میرا اجر تو بس اللہ ہی کے ذمہ ہے، اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق کو غالب کرتا ہے اور وہ غیب کی سب باتوں کو جاننے والا ہے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيْدُ ۝ آپ کہہ دیجئے کہ حق آچکا ہے باطل نہ پہلے کچھ کر سکا تھا اور نہ آئندہ کچھ کر سکے گا قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝ آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہی ہو گا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس کا سبب وہ وحی ہے جو میرا رب مجھ پر نازل کرتا رہتا ہے۔ بے شک وہ بڑا سننے والا اور بہت قریب ہے وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ آپ دیکھیں گے کہ اس دن یہ لوگ سخت

گھبرائے ہوئے ہوں گے اور کہیں بچ کر بھاگ بھی نہ سکیں گے اور قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ اور اس وقت یہ لوگ کہیں گے کہ ہم ایمان لے آئے! لیکن اس وقت یہ لوگ اتنی دور جاچکے ہوں گے کہ جہاں ایمان حاصل کرنا ناممکن ہے وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ حق کے منکر تھے اور دور سے بغیر دیکھے اندھیرے میں نشانہ لگایا کرتے تھے وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ اس وقت ان کے اور ان کی ہر خواہش کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا جائے گا جس طرح اس سے پہلے بھی ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا کیونکہ یہ لوگ سخت شک و شبہات میں پڑے رہے تھے رکوع [۶]

35:سورۃ فاطر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
35	سُوْرَةُ فَاطِرٍ	مکی	5	45	22	وَمَنْ يَّقْنُتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں اس حقیقت کا بیان کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے۔ اگر وہ کوئی نعمت دینا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا اور اگر وہ کسی نعمت کو روک دے تو کوئی دے نہیں سکتا، سو عبادت کا حقدار صرف وہی ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ اگر آپ کی قوم کے لوگ آپ کی تکذیب کر رہے ہیں تو اسی طرح پچھلی قوموں کے لوگ بھی اپنے رسولوں کو جھٹلاتے رہے ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال ان کی نظروں میں خوشنما بنا دیئے ہیں۔ قریش کو تنبیہ کہ قیامت ایک حقیقت ہے، شیطان تمہارا دشمن ہے اسے دوست نہ بناؤ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور اسی نے فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کیا جن کے دو دو، تین تین اور چار چار بازو ہیں يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١ وہ اپنی مخلوق کی بناوٹ اور پیدائش میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے

، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے لفظ اَجۡنِحَةٍ انسان کے بازو کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور پرندوں کے پر کے لئے بھی، فرشتوں کی اصل حقیقت اللہ ہی جانتا ہے مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٢ اللہ اپنی رحمت کے دروازے لوگوں کے لئے کھول دے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور اگر وہ اپنی رحمت کو روک لے تو اس کے سوا کوئی دوسرا بھیجنے والا نہیں، بے شک وہ بہت زبردست اور بہت حکمت والا ہے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ؕ اے لوگو! اللہ نے جو نعمتیں تمہیں دی ہیں ان پر غور کرو، هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دے رہا ہے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ۝٣ اس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے، پھر تم کہاں سے دھوکہ کھاتے ہو؟ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝٤ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّم)! اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں، آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا اور یاد رکھیں کہ آخرکار تمام امور جزا و سزا کے لئے اللہ ہی کے حضور پیش کئے جائیں گے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ۝٥ اے لوگو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے سو یہ دنیا کی زندگی کہیں تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ ہی بڑا دھوکہ باز

شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ میں ڈال دے اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ کچھ شک نہیں کہ شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے اپنا
دشمن ہی سمجھو اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ﴿6﴾ وہ
اپنی پیروی کرنے والے لوگوں کو محض اس لئے اپنی طرف بلاتا ہے کہ وہ بھی اہل
جہنم میں شامل ہو جائیں اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾ جن لوگوں نے
کفر کا ارتکاب کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل
بھی کرتے رہے ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ آپ ایک ایسے شخص کے لئے کیوں پریشان ہوتے ہیں جس کی نگاہ
میں اس کا برا عمل شیطان نے خوشنما کر دیا ہو اور وہ اس برے عمل کو اچھا سمجھ رہا ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور
جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا ہے، سو اے پیغمبر (ﷺ)! ان لوگوں کے حال پر
افسوس کرتے کرتے اپنی جان کو ہلاکت میں نہ ڈالیں اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا
يَصْنَعُوْنَ ﴿8﴾ بلاشبہ یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں، اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے

آیات نمبر 9 تا 18 میں قیامت کے دن انسانوں کے دوبارہ زندہ ہونے کے لئے ایک مثال۔ اللہ کی بارگاہ میں مقبولیت کا ذریعہ صرف ایمان کے پاکیزہ کلمات اور نیک اعمال ہی ہیں۔ مال و اولاد اور عمر کی کمی و زیادتی اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اس کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانیوں کا ذکر۔ باطل معبودوں کو کسی چیز کا اختیار نہیں ہے، صرف اللہ ہی با اختیار ہے۔ قیامت کے دن کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَ اللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾ وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم ان بادلوں کو ایک بنجر و مردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور پھر اسی کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح روز قیامت انسان بھی زندہ ہو کر اٹھ جائیں گے مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ جو کوئی عزت کا طلبگار ہے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ ساری کی ساری عزت تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ؕ اور اس کی بارگاہ میں مقبولیت کا ذریعہ صرف ایمان کے پاکیزہ کلمات ہی ہیں اور نیک اعمال درجات کو بلند کرنے کا باعث بنتے ہیں وَ الَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ یَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ اور جو لوگ بری تدبیریں کر رہے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہو گا اور ان کی تدبیریں بالآخر ناکام ہو جائیں گی وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ اللہ نے تمہاری تخلیق کی ابتدا مٹی سے کی پھر تمہیں نطفہ سے پیدا کیا پھر اسی نے تمہیں جوڑے جوڑے بنایا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ اور اس کے علم کا یہ حال ہے کہ کوئی ایک عورت تک ایسی نہیں کہ جس کے حاملہ

ہونے اور وضع حمل کے بارے میں اسے علم نہ ہو وَ مَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا یُنْقَصُ

مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ اور نہ کسی بڑی عمر والے کی عمر میں زیادتی کی جاتی ہے اور نہ

کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿11﴾ بے شک یہ سب کام اللہ کے لئے بہت آسان ہیں وَ مَا یَسْتَوِی

الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآىٕغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ دریا اور سمندر

کا پانی ایک جیسا نہیں، ان میں سے ایک میٹھا پیاس بجھانے والا، پینے میں خوشگوار ہے جبکہ

دوسرا کھاری اور کڑوا ہے وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً

تَلْبَسُوْنَهَا اور دونوں میں سے تم تازہ گوشت نکال کر کھاتے ہو اور زینت کا وہ سامان

نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو وَ تَرَى الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾ اور تم دیکھتے ہو کہ دونوں جگہ کشتیاں پانی کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہیں

تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ

النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى وہ

رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس ہی نے سورج اور

چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ یہ اپنی رفتار سے ایک معین وقت تک چلتے رہیں گے ذٰلِكُمُ

اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ

قِطْمِیْرٍ ﴿13﴾ وہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر جگہ اسی کی بادشاہی ہے اور اُس کے سوا جنہیں تم

پکارتے ہو وہ تو ایک کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اِنْ

تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ اگر تم

انہیں پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار کو سن نہیں سکتے اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں اس کا کوئی
جواب نہیں دے سکتے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ اور قیامت کے دن وہ
تمہارے اس شرک کا انکار کر دیں گے وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ حقیقت حال کی
ایسی صحیح خبر تمہیں ایک باخبر ہستی کے سوا کوئی نہیں دے سکتا صرف اللہ ہی وہ باخبر ہستی
ہے جو تمہیں ایسی صحیح خبر دے سکتی ہے رکوع [۲] يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ
اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ
سب سے بے نیاز ہے، اور وہی لائق حمد و ثنا ہے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ
جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے وَمَا ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ اور یہ بات اللہ کے لئے بالکل بھی دشوار نہیں وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ اور اس دن کوئی گنہگار کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا وَ
اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اور اگر کوئی
گنہگار کسی دوسرے کو مدد کے لئے پکارے گا بھی تو اس وقت کوئی بھی اس کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا خواہ اس کا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ صرف انہی لوگوں کو
متنبہ کر سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں وَمَنْ
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ اور جو شخص بھی پاکیزگی اختیار
کرتا ہے وہ اپنی ہی بھلائی کے لئے کرتا ہے اور سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا
ہے۔

آیت نمبر 19

آیات نمبر 19 تا 28 میں تنبیہ کہ ایمان لانے والے اور منکرین برابر نہیں ہو سکتے۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، اس سے پہلے بھی لوگ اپنے رسولوں کو جھٹلاتے رہے ہیں ۔ اللہ نے اس دنیا میں پھل، پہاڑ، انسان اور جانوروں کو مختلف رنگوں اور مختلف قسموں میں پیدا کیا، یہ سب چیزیں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں لیکن ایمان صرف وہی لوگ لائیں گے جن کے اندر علم و معرفت کی روشنی ہے

وَ مَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے اور نہ ہی تاریکی اور روشنی اور نہ ہی سایہ اور دھوپ برابر ہیں وَ مَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ؕ اسی طرح زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اللہ جسے چاہتا ہے سننے کی توفیق دے دیتا ہے مگر اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں کفر پر اصرار کرنے والوں کو مردہ شخص سے تشبیہ دی گئی ہے اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ آپ کی ذمہ داری تو صرف یہ ہے کہ لوگوں کو عذاب جہنم سے خبردار کر دیں اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ یقیناً ہم ہی نے آپ کو دین حق دے کر جنت کی خوشخبری سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی متنبہ کرنے والا رسول نہ آیا ہو وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِهِمْ ۚ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یہ نئی بات نہیں، ان سے پہلے لوگ بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ حالانکہ ان لوگوں کے پاس ان کے رسول معجزات، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ پھر ہم نے ان لوگوں کو جو کفر کے مرتکب ہوئے تھے پکڑ لیا! سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا [رکوع ۳] اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ کیا تم لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر ہم اس کے ذریعہ مختلف رنگوں کے پھل پیدا کرتے ہیں وَ مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ اور اسی طرح پہاڑوں میں بھی مختلف رنگ ہیں کوئی سفید ہے تو کوئی سرخ اور ان میں سے بعض گہرے سیاہ ہیں وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اور اسی طرح انسانوں، جانوروں اور مویشیوں میں بھی مختلف رنگ ہیں یہ سب اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اللہ تعالیٰ سے بس اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو اس کی قدرت و عظمت کا علم رکھتے ہیں اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ بے شک اللہ بڑا زبردست لیکن بہت مغفرت کرنے والا ہے

ایت نمبر 29

آیات نمبر 29 تا 38 میں بشارت کہ قرآن کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ امت مسلمہ کو اس کتاب کا وارث بنا دیا گیا ہے۔ ان میں کچھ گناہگار ہیں، کچھ میانہ رو ہیں جبکہ کچھ نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں۔ جنہوں نے کفر کیا ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَتۡلُوۡنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً یَّرۡجُوۡنَ تِجَارَۃً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿۲۹﴾ جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں، نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں، انہوں نے اللہ کے ساتھ ایک ایسی تجارت کی ہے جس میں کبھی نقصان کی توقع نہیں ہو سکتی کتاب اللہ کی تلاوت کا حق یہ ہے کہ اسے غور و تدبر کے ساتھ پڑھا جائے اور اس کے تمام احکام پر عمل کیا جائے

لِیُوَفِّیَہُمۡ اُجُوۡرَہُمۡ وَ یَزِیۡدَہُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّہٗ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ کیونکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا اجر عطا کرے گا بلکہ اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا، بے شک وہ بہت بخشنے والا اور بہت قدردان ہے وَ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ ہُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ ؕ اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہ سراسر حق ہے اور اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۳۱﴾ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حال سے باخبر اور انہیں دیکھنے والا ہے ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ

پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے کچھ بندوں کو منتخب کر کے انہیں اس کتاب کا وارث بنایا وہ منتخب بندے امت مسلمہ کے افراد ہیں جنہیں آخری رسول (ﷺ) کے بعد اس کتاب کا وارث بنادیا گیا ہے فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اعمال میں کوتاہی اور سستی کی وجہ سے اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو نیک اعمال تو کرتے ہیں لیکن لغزشوں اور خطاؤں سے بچنے کی احتیاط نہیں کرتے وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۳۲﴾ اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کی توفیق سے نیک کاموں میں سبقت لے جانے والے ہیں اور یہ اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿۳۳﴾ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے جنت کے باغات میں داخل ہوں گے، وہاں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کے لباس ریشم سے بنے ہوئے ہوں گے وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اور ان نعمتوں کو پاکر وہ لوگ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے ہر طرح کا رنج و غم دور کر دیا اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ﴿۳۴﴾ اۨلَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ بے شک ہمارا رب بہت مغفرت کرنے والا اور بڑا قدر دان ہے کہ جس نے اپنے فضل سے ہمیں اس دائمی قیام گاہ میں پہنچا دیا لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُـغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾ اب یہ ایسی جگہ ہے جہاں نہ ہمیں کوئی مشقت پیش آتی ہے

اور نہ تھکان لاحق ہوتی ہے وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ‌ ۚ لَا يُقۡضٰى عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوۡتُوۡا وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ عَذَابِهَا‌ ؕ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، ان کے لئے جہنم کی آگ ہے، ان کے لئے نہ کبھی موت کا فیصلہ کیا جائے گا کہ مر کے ہی ختم ہو جائیں اور نہ ہی کسی وقت جہنم کا عذاب ہلکا کیا جائے گا كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ‌ ۚ ﴿۳۶﴾ اور ہر کفر کرنے والے کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں

وَهُمۡ يَصۡطَرِخُوۡنَ فِيۡهَا‌ ۚ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ‌ ؕ اور یہ لوگ چیخ چیخ کر فریاد کریں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس جہنم سے نکال دے، ہم آئندہ نیک اعمال کریں گے اور وہ کام نہیں کریں گے جو پہلے کیا کرتے تھے اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ‌ ؕ انہیں جواب ملے گا کہ کیا ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی کہ اگر کسی نے واقعی سوچنا سمجھنا ہو تو وہ اس میں سوچ لے اور کیا تمہارے پاس ہمارا خبردار کرنے والا رسول نہیں آیا تھا فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۳۷﴾ آج تم عذاب کا مزا چکھو! اب ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا [رکوع ۴]

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے، بلکہ وہ تو سینوں میں چھپے ہوئے رازوں تک سے خوب واقف ہے۔

آیت نمبر 39

آیات نمبر 39 تا 45 میں مشرکین کو تنبیہ کہ جو کفر کرے گا اس کا وبال اسی پر ہو گا۔ مشرکین کو ان کی قسموں کی یاددہانی کہ اگر کوئی رسول آیا تو ہم سب سے زیادہ ہدایت اختیار کرنے والے بنیں گے، لیکن جب رسول آ گیا تو تکبر کے باعث انکار کر رہے ہیں۔ انکار کرنے والوں کا انجام وہی ہو گا جو پچھلی فاسق قوموں کو ہوا تھا۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓىِٕفَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا کر تصرف کا اختیار بخشا، پھر جو شخص کفر کی روش اختیار کرے گا تو اس کے کفر کا وبال اس ہی پر ہو گا وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ اور کافروں کا کفران کے رب کی ناراضگی ہی بڑھانے کا باعث بنتا ہے، اور کافروں کیلئے ان کا کفر سوائے نقصان کے کسی اور چیز کا اضافہ نہیں کرتا قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی اپنے ان خود ساختہ معبودوں کے بارے میں بھی غور کیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں ان کی کچھ شراکت ہے؟ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ یا ہم نے انہیں کوئی تحریر لکھ کر دی ہے جس کی بنا پر وہ کوئی واضح سند رکھتے ہیں بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ ایسا کچھ بھی نہیں ہے بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو جو امیدیں دلاتے ہیں وہ محض دھوکہ اور فریب ہے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ بے شک اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کے نظام کو سنبھالا ہوا ہے کہ کہیں اس میں کوئی خلل نہ واقع ہو جائے وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ اور اگر بالفرض اس نظام میں کوئی خلل واقع ہو جائے تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اسے روک سکے، بیشک وہ بڑا بردبار اور بڑا بخشنے والا ہے وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ اور یہ لوگ اللہ کی پُر زور قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا رسول آجائے تو یہ لوگ ہر ایک اُمّت سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہو جائیں گے فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿۴۲﴾ۙ پھر جب خبردار کرنے والا رسول آگیا تو حق سے ان کی نفرت میں اور اضافہ ہو گیا اِۨسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ یہ لوگ اپنے آپ کو دنیا میں بہت بڑا سمجھتے تھے اور طرح طرح کے مکر و فریب کرتے تھے وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ اور مکر و فریب کا وبال تو بالآخر اس کے کرنے والے ہی پر آتا ہے فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے جو ان سے پہلی نافرمان قوموں کے ساتھ کیا گیا تھا فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ۬ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ اللہ کے طریقہ کار میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی آپ اللہ کے طریقہ کار میں کسی قسم کا تغیر پائیں گے

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلی نافرمان قوموں کا کیا انجام ہوا حالانکہ وہ قوت اور تعداد میں ان سے زیادہ تھے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ یاد رکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا، وہ سب کے حالات سے واقف ہے اور ہر کام کی قدرت رکھنے والا ہے وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی وجہ سے فوراً پکڑتا تو روئے زمین پر کسی جاندار کو باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتا رہتا ہے فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ پھر جب ان کا مقررہ وقت آ پہنچے گا تو وہ ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق جزا و سزا دے گا کیونکہ وہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے رکوع [۵]

36:سورۃ یٰس

ترتیب تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
36	سُوۡرَۃُ یٰسٓ	مکی	5	83	22 23	وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ، وَمَا لِیَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تشفی کہ یقیناً آپ ہمارے رسول ہیں، یہ قرآن آپ پر نازل کیا گیا ہے تا کہ آپ ان لوگوں کو خبر دار کر دیں جن کے آباواجداد کے پاس کوئی رسول یا کتاب نہیں آئی تھی،۔ ان میں سے بہت سے لوگ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم ہر شخص کے اعمال کی تفصیل ایک واضح کتاب میں لکھ رہے ہیں

یٰسٓ ﴿۱﴾ یا، سین (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾ قسم ہے قرآن حکیم کی، بے شک آپ ہمارے رسولوں میں سے ہیں اور بالکل صحیح اور سیدھے راستہ پر قائم ہیں تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ﴿۵﴾ یہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جو بہت زبردست لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ تا کہ آپ ان غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو خبر دار کر دیں جن کے آباواجداد کو کسی رسول کے ذریعہ متنبہ نہیں کیا گیا تھا لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ ان میں سے اکثر لوگ وہ ہیں جن کے اعمال کے باعث ہماری طرف سے ان پر عذاب

لازم ہو چکا ہے، سو اب وہ ایمان نہیں لائیں گے اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ
اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں
طوق ڈال دیئے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہیں اس لئے ان کے سر اوپر اُٹھے
رہ گئے ہیں وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا
فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی
ہے اور ایک ان کے پیچھے اور ان کو ایسے ڈھانپ دیا ہے کہ وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے وَ
سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اے پیغمبر
(صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ)! آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لئے یکساں ہے، یہ لوگ اب ایمان
نہیں لائیں گے اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ
بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ آپ تو صرف ایسے شخص ہی کو
خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرے اور بغیر دیکھے اُس اللہ سے ڈرے جو بہت
مہربان ہے، سو ایسے شخص کو مغفرت اور بہت عمدہ اجر کی خوشخبری سنا دیجئے اِنَّا
نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ ؕ یقیناً ہم ایک دن سب
مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو اعمال انہوں نے آگے بھیجے ہیں وہ ہم لکھ رہے ہیں اور
وہ اچھے برے اعمال بھی جن کے اثرات ان کے بعد بھی باقی رہتے ہیں وَ کُلَّ شَیۡءٍ
اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ اور ہم نے ہر چیز کی تفصیل کو لوح محفوظ میں جمع کر
دیا ہے رکوع [۱]

آیات نمبر 13 تا 32 میں قریش کی عبرت کے لئے ایک بستی کی مثال جہاں اللہ نے اپنے کئی رسول بھیجے لیکن ان لوگوں نے سب کو جھٹلا دیا۔ جب اس قوم کے ایک فرد نے ان رسولوں پر ایمان لانے کا اعلان کیا تو اسے بھی قتل کر ڈالا۔ آخر اس قوم پر اللہ کا عذاب نازل ہوا اور وہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ آپ ان کے سامنے ایک بستی کے لوگوں کا واقعہ بیان کیجئے، جبکہ وہاں ہمارے کئی رسول آئے

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ جب پہلے ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے ان کی تائید کے لئے تیسرے کو بھیجا اور ان سب نے کہا کہ ہم اللہ کی طرف سے تمہارے پاس رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ بستی والوں نے جواب دیا کہ تم لوگ ہم جیسے انسانوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہو اور نہ رحمٰن نے کوئی چیز نازل کی ہے، تم سب محض جھوٹ بولتے ہو

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ان رسولوں نے جواب دیا کہ ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں

وَ مَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ اور ہماری ذمہ داری اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم تمہیں صاف اور واضح طریقہ سے اللہ کا پیغام پہنچا دیں

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ بستی والوں نے کہا کہ ہم نے تو تمہیں اپنے لئے منحوس ہی پایا ہے، اگر تم اپنی تبلیغ سے باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں عبرتناک سزا ملے گی قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ رسولوں نے جواب دیا کہ تمہاری نحوست کی وجہ تو تمہارے اپنے اعمال ہیں، کیا تم ہماری نصیحت کو نحوست سمجھتے ہو؟ اصل بات یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اور ایک شخص اس شہر کے آخری حصے سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم کے لوگو! ان رسولوں کی پیروی اختیار کرو اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ ایسے لوگوں کی اطاعت کرو جو تم سے اس نصیحت کے عوض کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے اور خود بھی ہدایت یافتہ ہیں

وَ مَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اور میرے پاس کیا عذر ہے کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت نہ کروں ؟ جبکہ تم سب کو واپس لوٹ کر بھی اسی کے پاس جانا ہے ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّ لَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿ۚ۲۳﴾ کیا میں اُس رحمٰن کو چھوڑ کر کسی ایسے کو معبود بنالوں کہ اگر وہ رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو اِن معبودوں کی شفاعت میرے کچھ کام نہ آسکے اور نہ ہی یہ مجھے اُس کی پکڑ سے چھڑا سکیں اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اگر میں نے ایسا کیا تب تو یقیناً میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿ؕ۲۵﴾ تم سب لوگ سن لو! میں تمہارے رب پر ایمان لا چکا ہوں قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ اس سے کہہ دیا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا اس کی قوم نے اسے شہید کر دیا سو اسے جنت میں داخل کر دیا گیا قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ اس شخص نے کہا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور نہ ہی ہم آسمان سے فوج اتارا کرتے ہیں اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ وہ تو بس صرف ایک ہولناک آواز تھی جس سے وہ سب ایک دم بجھ کر رہ گئے

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ افسوس ایسے بندوں کے حال پر! کبھی ایسا نہیں ہوا کہ رسول ان کے پاس آیا ہو اور انہوں نے اُس کا مذاق نہ اڑایا ہو

اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ کیا اِن لوگوں نے دیکھا نہیں کہ ہم اِن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں اور اُن میں سے کوئی بھی اِن کے پاس واپس لوٹ کر نہیں آیا

وَ اِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ لیکن یہ سب لوگ ایک دن جمع کر کے ہمارے سامنے پیش کئے جائیں گے رکوع[۲]